

کمیته ملی مبارزه با فساد

در زمینه مبارزه با فساد

پیمانکاران



تولیدکنندگان و
توزیعکنندگان



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سرکارِ مدینہ ﷺ کا فرمان مغفرت نشان ہے، جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔
(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۶۸)

صَلُّوْا عَلٰی اَحَبِّیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بھیانک حادثہ

صوبہ پنجاب کے مشہور شہر لائہ موسیٰ (محلہ اسلام پورہ) کے مقیم دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار محمد منیر عطاری بن محمد شریف جو عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے میں سفر کر کے ایک دن پہلے ہی لوٹے تھے، اور روزانہ صدائے مدینہ لگا کر نماز فجر کیلئے مسلمانوں کو جگانے کے عادی تھے، ۱۱ جولائی ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۶ ربیع النور شریف ۱۴۲۰ھ بروز اتوار دوپہر ایک بجے قریب انہیں ایک ٹرالر نے کچل دیا۔ جس سے ان کے پیٹ کے اوپر اور نیچے کا حصہ الگ ہو گیا اور انکا جس دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔

مگر حیرت انگیز بات یہ تھی کہ وہ زندہ تھے اور مزید حیرت بالائے حیرت کہ ان کے حواس اتنے بحال تھے کہ وہ بلند آواز سے **الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ** کا ورد کر رہے تھے۔ یہ معاملہ چند لمحوں کا نہ تھا۔ بلکہ لالہ موسیٰ کے ہسپتال میں ڈاکٹروں کے جواب دے دینے پر انہیں گجرات (عزیز بھٹی ہسپتال) لے جایا گیا، ساتھ لے جانے والے محمد اشرف عطاری کا حلیہ بیان ہے کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ منیر عطاری کی زبان پر پورے راستے بلند آواز سے ان کی زبان پر دُرود و سلام اور **کَلِمَۃُ طَیِّبَہ** کا ورد جاری رہا۔ ہسپتال پہنچے تو ڈاکٹر بھی حیران و ششدرہ گئے کہ یہ شخص زندہ کس طرح ہے؟ اور حواس اتنے بحال ہیں کہ بلند آواز سے درود و سلام اور **کَلِمَۃُ طَیِّبَہ** کا ورد کر رہا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ ہم نے اپنی زندگی میں ایسا با حوصلہ اور با کمال مَرَدِ پہلی مرتبہ دیکھا ہے۔ کچھ دیر بعد وہ خوش نصیبِ اسلامی بھائی بلند آواز سے پکارنے لگے، ”یا رسول اللہ ﷺ آ بھی جائیے! یا رسول اللہ ﷺ میری مدد فرمائیے!

پھر یہ عرض کرتے ہوئے کہ یا رسول اللہ ﷺ مجھے معاف فرمادیں..... **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ** پڑھا اور ان کی روحِ قفسِ غصّری سے پرواز کر گئی۔

(یہ سچا واقعہ کئی اخبارات میں بھی شائع ہوا)

(اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ)

دُخْم دو حصوں میں تقسیم ہونے کے باوجود **کَلِمَۃُ طَیِّبَہ** کا ورد کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والے خوش نصیبِ اسلامی بھائی اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے مشہور عظیم بزرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطاری قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے مرید اور قرآن و سنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک ”دعوتِ اسلامی“ کے مبلغ تھے۔ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) معلوم ہوا کہ مدنی ماحول اور ولی کامل کے دامن سے وابستگی دنیا و آخرت کی بہتری اور ایمان کی حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔

لمحہ فکریہ:

اس بُد فتن دور میں مسلمانوں کی اکثریت خصوصاً دنیوی تعلیم یافتہ نوجوان طبقہ مدنی ماحول سے دوری، اپنے مذہبی عقائد اور اسلافِ کرام رَحْمَۃُ اللّٰہ سے متعلق ناواقفیت کی بنا پر غیر مسلموں اور بد مذہبوں کے منافقانہ (بظاہر اصلاحی و دینی) طرزِ عمل سے متاثر ہو کر اپنے ایمان کو خطرات سے دوچار کرنے میں مصروف ہے۔ لہذا ایسے نازک وقت میں اُمت کی خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت اس رسالے میں تَذْبُث کے شکار مسلمانوں دُنیوی بالخصوص تعلیم یافتہ نوجوانوں کی رہنمائی کیلئے۔ ماضی قریب میں وفات پانے والے عاشقانِ رسول ﷺ کی دنیا سے ایمان افروز رخصتی کے سچے واقعات پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

موت کے وقت کے حالات پیش کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ روایت میں آتا ہے۔

إِنَّمَا الْعِبْرَةُ بِالْخَوَاتِيمِ (یعنی اعتبار خاتمہ ہی کا ہے)

(فتاویٰ شامی ص ۷۸ ج ۳ مطبوعہ مکتبہ امداد ملتان بحوالہ ابوداؤد)

ایک حدیث مبارک میں نبی رحمت، شفیع امت، مالک جنت، محبوب رب العزت ﷺ کا فرمان جنت نشان ہے، **مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ** جس کا آخر کلام **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** (یعنی کلمہ طیبہ) ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(ابوداؤد ج ۳ ص ۱۳۲ رقم الحدیث ۳۱۱۶)

معلوم ہوا اگر کسی کا انتقال **كَلِمَةً طَيِّبَةً** کا وژ د کرتے ہوئے ہو تو اس حدیث پاک کی روشنی میں ہمارا حسن ظن ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوا۔ کیونکہ اللہ ﷻ نے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو وقت موت **كَلِمَةً طَيِّبَةً** پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی، گویا انکا عقیدہ قرآن و سنت کے عین مطابق تھا جس کے سبب وہ رب ﷻ کی بارگاہ میں مقبول ہوئے۔ اور چونکہ جنت میں صرف صحیح العقیدہ لوگ مسلمان ہی داخل کئے جائیں گے۔ لہذا حق کا راستہ ڈھونڈنے والوں کی رہنمائی کیلئے ”چل مدینہ“ ”سات“ حروف کی نسبت سے سکرات (یعنی موت کے وقت) کے سات روح پرور واقعات پیش خدمت ہیں۔

رب ﷻ کی بارگاہ سے امید ہے کہ اگر کوئی صدق دل کے ساتھ راہ حق کی طلب کے لئے ان واقعات کا مطالعہ کرے گا ان شاء اللہ ﷻ اسے ضرور رہنمائی ملے گی۔

(۲) مبلغ دعوت اسلامی عبدالغفار عطاری علیہ رحمۃ اللہ پر رحمت ہی رحمت :

مرحوم عبدالغفار عطاری علیہ رحمۃ اللہ الباری حسین نوجوان تھے۔ آواز اچھی تھی، ابتدا ماڈرن دوستوں کا ماحول ملا تھا۔ (جیسا کہ آجکل عام ماحول ہے اور معاذ اللہ ﷻ اسے معیوب بھی نہیں سمجھا جاتا) گانے وغیرہ گاتے، موسیقی کا فن سیکھا امریکا میں گلب میں ملازمت کرنے کیلئے بڑی بھاگ دوڑ بھی کی لیکن مقدر میں ”درد مدینہ“ تھا۔ قسمت اچھی تھی، امریکہ میں نوکری ہی نہ مل سکی ورنہ آج شاید ہزاروں دلوں میں ان کی محبت و عقیدت کی شمع روشن نہ ہوتی۔

خوش قسمتی سے انتقال سے تقریباً سات سال قبل اسلامی بھائیوں کا کامدنی ماحول میسر آ گیا۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہو گئے۔ عطاری تو کیا ہوئے الحمد للہ ﷻ جینے کا انداز ہی بدل گیا۔

قلمی گانوں کی جگہ سرکار مدینہ ﷻ کی پیاری پیاری نعتوں نے لے لی۔ کبھی اسٹیج پر آ کر مزاحیہ لطیفے سنا کر لوگوں کو ہنساتے تھے، عاشقوں کو زلزلے اور دیوانوں کو تر پانے لگے۔

”دعوت اسلامی“ کے پاکیزہ مدنی ماحول اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ جیسے ولی کامل کی صحبت با اثر نے ایک ماڈرن نوجوان کو پیارے رسول ﷺ کا دیوانہ اور سرتاپا سنتوں کا نمونہ بنا دیا۔ چہرے پر داڑھی مبارک سر پر زلفیں اور ہر وقت سنت کے مطابق لباس اور سر عمامہ مبارک سے آراستہ رہنے لگا۔ نہ صرف خود سنتوں پر عمل کرتے بلکہ اپنے بیان کے ذریعے دوسروں کو بھی سنتوں پر عمل کی ترغیب دلاتے رہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک اچھے مبلغ، نعت گو شاعر تھے اور میرا حسن ظن ہے کہ وہ عاشق رسول اور بااخلاق و با کردار مسلمان تھے۔ چند روز بستر پر رہ کر ربیع الفوٹ شریف کی چاند رات ۱۴۰۶ھ شب ہفتہ بمطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۸۵ء کو صرف ۲۲ سال اس بے وفاد دنیا میں گزار کر بھی پور

جوانی کے عالم میں اس دنیا سے کوچ کر گئے۔ **(إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ)**

قرآن و سنت کے مدنی ماحول کی برکت سے لگتا ہے وہ زندگی کی بازی جیت گئے، انہیں سنتیں کام آ گئیں، جن کی سنتیں زندہ کرنے کی دہن تھی۔ ان شفیق آقا ﷺ کا کرم ہو ہی گیا۔

مرحوم تختہ غسل پر مسکرا دینے !

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں! میں مرحوم کی تکفین و تدفین میں اول تا آخر شریک رہا۔ چند مبلغین دعوت اسلامی مل جل کر نہایت ہی احتیاط کے ساتھ مرحوم کو غسل دے رہے تھے اور میں انہیں غسل کی سنتیں بتا رہا تھا۔ جب دوران غسل مرحوم کو ہٹایا گیا تو چہرے پر اس طرح مسکراہٹ پھیل گئی، جس طرح وہ اپنی زندگی میں مسکرایا کرتے تھے۔ میں اس وقت مرحوم کی پشت پر تھا، جتنے اسلامی بھائی چہرے کی طرف تھے سب نے یہ منظر دیکھا۔ کفن پہنانے کے بعد چہرہ کھلا چھوڑ دیا گیا اور آخری دیدار کیلئے لوگ آنے شروع ہوئے، ہم مل کر نعت شریف پڑھ رہے تھے۔

بعض دیکھنے والوں نے دیکھا کہ مرحوم کے ہونٹ بھی جنبش کر رہے تھے۔ گایا نعت شریف پڑھ رہے ہیں۔

حسب وصیت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے نماز جنازہ پڑھائی، جنازہ مبارکہ کا جلوس بہت بڑا تھا اور سماں بھی قابل دید تھا۔ ذکر وُزُود اور نعت و سلام سے فضا گونج رہی تھی۔

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

محبوب کی گلیوں سے ذرا گھوم کے نکلے

بالآخر اٹکبار آنکھوں کے ساتھ مرحوم کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ بعد مدفن عزیز واقارب رخصت ہو گئے۔ مگر اب بھی روحانی رشتہ دار یعنی اسلامی بھائی کثیر تعداد میں کافی دیر تک قبر پر موجود رہے اور نعت خوانی ہوتی رہی۔

مرحوم کو سرکارِ مدینہ نے دامن میں چھپالیا :

مرحوم کے سوئم کے سلسلے میں شہید مسجد کھارادر باب المدینہ (کراچی) میں عشاء کے بعد اسلامی بھائیوں نے قرآن خوانی اور اجتماع کثیر تھا اس لئے مسجد کے باہری اجتماع کا انتظام کیا گیا۔ مولانا حسن رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمن کی لکھی ہوئی نعت شریف کے اس شعر کی دیر تک تکرار ہوتی رہی۔

بخشوانا مجھ سے عاصی کا روا ہو گا کسے ؟

کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

حاضرین پر ایک ذوق کی کیفیت طاری تھی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں ایک خوش نصیب اسلامی بھائی نے مجھے بتایا کہ اس اجتماع ذکر و نعت دوران مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی آنکھ بند ہوئی اور دل کی آنکھیں کھل گئیں۔ کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ مدینہ ﷺ اپنی چادر مبارکہ پھیلائے ہوئے اجتماع ذکر و نعت میں جلوہ افروز ہیں اور خوش نصیبوں کو بلا بلا کر چادر مبارک میں چھپا رہے ہیں۔ اتنے میں مرحوم عبدالغفار عطاری علیہ رحمۃ الباری بھی سنت کے مطابق سفید مدنی لباس میں عمامہ سر پر سجائے نمودار ہوئے تو۔ سرکارِ مدینہ ﷺ مرحوم کو بھی دامن رحمت میں چھپالیا۔

وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

ڈھونڈا ہی کریں ڈنڈ قیامت کے سپاہی

آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا

(ملخص از فیضان سنت جدید باب فیضان دُروود و سلام ص ۱۹۸)

(۳) دوران بیان:

ہند (انڈیا) کے صوبہ یوپی کے مشہور شہر (کانپور) کے مبلغ دعوتِ اسلامی محمد رفیق عطاری شب برأت کو مسجد میں سنتوں بھر بیان فرما رہے تھے کہ اچانک ان کے سینے میں درد اٹھا اور انہوں نے بلند آواز سے **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ** کا ورد شروع فرمادیا۔ لوگوں نے اٹھ کر سنبالا اس سے پہلے کہ انہیں ہسپتال لے جایا جاتا انہوں نے بلند آواز سے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ** پڑھتے پڑھتے مسجد ہی میں دم توڑ دیا۔..... لوگ ان کی اس ایمان افروز دنیا سے رخصتی پر دم بخود تھے۔ اور رشک کر رہے تھے۔

الحمد للہ ﷻ مرحوم سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔

(۴) عطاریہ اسلامی بہن:

محمد جمیل عطاری (سائنگٹن) کا حلیہ بیان ہے کہ میری بہن بنت عبدالغفار عطاریہ کو کینسر کے موذی مرض نے آلیا۔ آہستہ آہستہ حالت بگڑتی گئی ڈاکٹروں کے مشورہ پر آپریشن کروایا، طبیعت کچھ سنبھلی..... مگر کم و بیش ایک سال بعد مرض نے دوبارہ رزور پکڑا۔ لہذا راجپوتانہ ہسپتال (حیدرآباد باب الاسلام سندھ) میں داخل کر دیا گیا۔

ایک ہفتہ ہسپتال میں رہیں مگر حالت مزید ابتر ہوتی چلی گئی اچانک انہوں نے با آواز **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ** کا ورد شروع کر دیا۔ کبھی کبھی درمیان میں **الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى الْكَوَاكِيبِ يَا حَبِيبَ اللَّهِ** بھی پڑھتیں۔ بلند آواز سے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ** کا ورد شروع کرنے سے پورا کمرہ گونج اٹھا تھا عجیب ایمان افروز منظر تھا جو آتما مزاج پُرسی کے بجائے ان کے ساتھ ذکر اللہ شروع کر دیتا ڈاکٹر زاورا ہسپتال کا عملہ حیرت زدہ تھا کہ یہ اللہ کی کوئی مقبول بندی معلوم ہوتی ہے ورنہ ہم نے تو آج تک

مریض کی چیخیں ہی سنی ہیں اور یہ مریضہ شکوہ کرنے کے بجائے مسلسل ذکر اللہ ﷻ میں مصروف۔

تقریباً ۱۲ گھنٹے تک یہی کیفیت رہی۔ اذانِ مغرب کے وقت اسی طرح بلند آواز سے **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ** کا وِز دہرتے کرتے۔ ان کی روحِ نقّسِ عُثْصَرٰی سے پرواز کر گئی۔

الحمد للہ ﷻ یہ خوش نصیب اسلامی بہن بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اور زمانے کے سلسلہِ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالی سے مرید تھیں۔

(۵) مرحوم افتخار احمد قادری عطاری رحمۃ اللہ علیہ :

ٹنڈو جام کے مبلغ دعوتِ اسلامی افتخار احمد عطاری ماحول سے وابستگی سے پہلے بہت زیادہ ماڈرن تھے.... خوش نصیبی سے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آ گیا..... سنتوں کے عامل مبلغین کی صحبت اور شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ تربیت کی برکت سے نیکی کی دعوت کی دھو میں مچانے لگے۔

مدنی ماحول سے وابستگی کے کچھ ہی عرصے بعد شوال المکرم میں ایک رات نمازِ عشاء پڑھ کر فارغ ہوئے تو اچانک سینے میں درد محسوس ہوا، جو بڑھتا ہی چلا گیا، ڈاکٹرز کے پاس لے جایا گیا، دوا سے کچھ افاقہ ہوا، مگر پھر اچانک بلند آواز سے **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ﷺ** کا وِز شروع کر دیا، انکے صاحبزادے محمد عمیر عطاری نے گھبرا کر اس طرح اچانک **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ** کا وِز شروع کی وجہ دریافت کی؟ انہوں نے فرمایا! بیٹا سامنے دیکھو میرے پیر و مرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ** پڑھنے کی تلقین فرما رہے، یہ کہہ کر پھر بلند آواز سے **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ** پڑھنا شروع کر دیا اور اسی طرح **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ** کا وِز دہرتے کرتے ان کی روحِ نقّسِ عُثْصَرٰی سے پرواز کر گئی **(إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ط)** انکے صاحبزادے کا بیان ہے کہ مرنے والے دن بعد نمازِ مغرب ابا جان نے فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کا کارڈ بھی پر کیا تھا۔

(۶) عطاریہ ہونے کی برکت:

بابِ اسلام (سندھ) کے مشہور شہر سکھر کے محمد باہر عطاری نے ایک مکتوب بھیجا جس میں کچھ ہوں تحریر تھا میری بہن کم و بیش ۱۲ سال سے بیمار تھی اور اب اس کی حالت انتہائی نازک ہو چکی تھی۔ ہم سخت اذیت میں تھے کہ ۲۵ صفر ۱۴۲۳ھ ۹ مئی ۲۰۰۲ء بعد نمازِ عصر شہزادہ عطاری حاجی عبید رضا قادری عطاری رضوی مدظلہ العالی سکھر تشریف آوری ہوئی۔

ان سے ملاقات تو نہ کر سکا البتہ زیارت کی سعادت حاصل ہوئی، میں نے ان کے ساتھ آئے ہوئے مبلغ فقیر رضا عطاری سے اپنی بہن کی بیماری سے متعلق بتایا اور دعاؤں کیلئے عرض کی..... انہوں نے بڑی شفقت فرمائی اور دلا سہ دیا۔ اُن کے مشورے پر میں نے بہن کا نام امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید کرواے کے لئے لکھوا دیا۔

الحمد للہ ﷻ چند ہی دنوں بعد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی جانب سے مُرید کر لینے کے بشارت نامے کیساتھ عیادت نامہ بھی بصورت مکتوب آپہنچا۔ میں ان ضروری کام کے سلسلے میں شہر سے باہر تھا۔ واپس پر جب مکتوبات کی آمد کا پتہ چلا تو بہن سے پوچھا، آپ نے مکتوبات پڑھ لئے؟ بہن نے کہا کہ ابھی تک کسی نے پڑھ کر نہیں سنایا، پڑھ تو وہ خود بھی لیتی مگر بیماری کی وجہ سے مجبور تھی۔

میں نے فوراً دونوں مکتوبات پڑھ کر سنائے، بہن مُرید ہونے اور مکتوبات آنے پر بے حد خوش تھی۔ بار بار مکتوبات چھومتی آنکھوں سے لگاتی، عیادت نامے والے مکتوب میں شرح الصدور کے حوالے سے روایت نقل تھی کہ جو کوئی بیماری میں **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** چالیس بار پڑھے اور اس مرض میں مرجائے تو شہید ہے اور تندرست ہو گیا تو مغفرت ہو جائے گی میری بہن نے فوراً ۴۰ مرتبہ مذکورہ وظیفہ پڑھ لیا۔ دوسرے دن یکم ربیع الاول ۱۴۲۳ھ ۱۴ مئی ۲۰۰۲ء کو صبح فجر کے وقت میری بہن نے دم توڑ دیا، لگتا ہے وہ صرف اس زمانے کے ولی کامل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستہ ہونے کے انتظار میں تھی۔

الحمد للہ ﷻ ولی کامل سے مُرید ہونے کی ایسی برکت ملی کہ میں نے خود آخری وقت میں بہن کو با آواز بلند دو یا تین مرتبہ **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ﷺ** پڑھتے سنا، پھر بہن نے خود ہی ہاتھ پاؤں سیدھے کر لئے اور آنکھیں بند کر لیں، اس وقت اذانِ فجر کی آواز آ رہی تھی۔

مبلغ دعوت اسلامی بتایا کہ **تَنَتُوا الْهَيْلَارَ** (سندھ) کے ایک شخص نے دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے متاثر ہو کر عاشقان رسول کی صحبت کی برکت سے پانچوں وقت کی نماز پابندی سے شروع کر دی اور رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں دعوت اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھر احکاف میں عاشقان رسول کے ساتھ بیٹھ گیا دس دن میں قرآن پاک کی چند سورتیں، دعائیں اور سنتیں بھی یاد کرنے کی سعادت ملی چہرے پر ایک مشت داڑھی اور سر پر سبز عمامہ کا تاج سجانے کے نیت کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور مدنی قافلوں میں سفر کیلئے بھی نام لکھوایا اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضوی میں داخل ہو کر عطاری بھی بن گئے۔ الغرض دعوت اسلامی کے مدنی ماحول اور ایک ولی کامل کے دامن سے وابستگی نے ان کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا کر دیا اور وہ گناہوں سے توبہ کر کے سنتوں بھری زندگی گزارنے لگے۔

ایمان افروز موت:

ایک دن کپڑوں میں آگ کے سبب بے چارے بری طرح جھلس گئی۔ اسپتال لے جایا گیا ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کا جسم ۸۰ فیصد جھلس چکا ہے مگر دیکھنے والے حیرت زدہ تھے کہ تکلیف کا اظہار کرنے کے بجائے وہ ذکر و درود میں مشغول تھے، احکاف کے دوران جو سورتیں اور دعائیں یاد کیں تھیں انہیں وہ پڑھے جارہے تھے، کم و بیش ۳۸ گھنٹے اسی طرح وقتاً فوقتاً قرآن پاک کی سورتیں اور دعائیں وغیرہ پڑھتے رہے اور صبح اذان فجر کے وقت بلند آواز سے **كَلِمَةُ طَيْبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ﷺ** ان کی روح نقسِ مختصری سے پرواز کر گئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیوں! ہمارا حسن ظن ہے کہ مرحوم زندگی کی بازی جیت گئے۔

بری صحبت بُری موت:

آج کل کی بُری صحبت اور گھروں کا فینسی ماحول T.V اور Internet کے ذریعہ فلمیں اور ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کی منحوس عادتوں کی تباکاریوں سے ڈراتی، خبردار کرتی اسی اسپتال کے وارڈ میں موت کا ایک لرزہ میں خیز اور عبرت انگیز حکایت اُس مرحوم کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں نے بتایا کہ عجیب اتفاق ہے کہ دعوت اسلامی والے نوجوان نے ماہِ آء اللہ ﷻ قرآن پاک تلاوت کرتے اور **كَلِمَةُ طَيْبَةٍ** پڑھتے پڑھتے جس وارڈ میں جان دی چند دن پہلے ایک نوجوان (ماڈرن) لڑکی بھی آگ میں جھلس کر اسی وارڈ میں پہنچی مگر موت کے وقت اُس لڑکی زبان پر (معاذ اللہ) یہ تھا۔ گانا سناؤ! گانا سناؤ! ناچ دکھاؤ! ناچ دکھاؤ! اس طرح کہتے کہتے اُس بدنصیب لڑکی کا انتقال ہو گیا۔ اگر وہ لڑکی مسلمان تھی تو اللہ ﷻ بے چاری کی مغفرت فرمائے۔

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ ﷺ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

تُوبُ إِلَى اللَّهِ!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً ایک نہ ایک دن ہمیں مرنا ہے۔ اے کاش! آخری وقت کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے درود و سلام پیش کرتے ہوئے میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفیٰ ﷺ کے جلوؤں میں ہماری روح قبض ہو۔

الحمد للہ ﷻ تبلیغ قرآن سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی دنیا کے بے شمار ممالک میں سنتوں کی بہاریں لٹا رہی ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ دنیا و آخرت کی بہتری کی خاطر دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر اپنا یہ ذہن بنالے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ ﷻ

”دعوت اسلامی“ کے سنتوں کی تربیت کے لئے بیشمار مدنی قافلے شہر بہ شہر گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں، آپ بھی سنتوں بھر سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔ ہا کردار مسلمان بننے کیلئے مکتبۃ المدینہ سے ”مدنی انعامات“ کا کارڈ اور مدنی تحفہ نامی رسالہ ضرور حاصل کیجئے۔ اور روزانہ فکر مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا کارڈ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی جمعرات اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیں۔ ان شاء اللہ ﷻ اس کی برکت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان حفاظت کیلئے گونہ گونہ کا ذہن بنے گا۔

غور طلب بات:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! طبعی طور پر انسان معمولی در و سر کی صورت میں ذکر و درود تو بڑی بات ہے! زیادہ بالتایا کسی کی بات سننے پر بھی آزمائش محسوس کرتا ہے۔ الحمد للہ ﷻ وقت موت مذکورہ خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی زبان **كَلِمَةُ طَيْبَةٍ** اور درود و سلام کا ورد جاری ہونا اس بات کی

دلیل ہے کہ ان کے عقائد میں قرآن و سنت کے مطابق تھے۔ جس بنا پر اللہ و رسول ﷺ کا ان پر یہ خاص کرم ہوا۔ اور دنیا سے ان کی ایمان افروز رخصتی مذہب اسلام اور مسلک حق کی سچائی کی ایک ایسی دلیل ہے۔ جس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ بلکہ یہ ایمان افروز واقعات دنیا بھر کے غیر مسلموں اور بدعقیدہ لوگوں کی راہ نمائی کرتے ہوئے راہ حق کی دعوت پیش کر رہے ہیں۔

حیرت انگیز یکسانیت

ان خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی چند باتوں میں حیرت انگیز یکسانیت پائی گئی۔

(۱) عقیدہ توحید و رسالت:

وقت موت **كَلِمَةُ طَيِّبَةٍ** کا ورد کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والی یہ خوش نصیب اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی عقیدہ توحید و رسالت یعنی (اللہ ﷻ کی وحدانیت اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی رسالت) اور قرآن و سنت کے داعی تھے۔ عاشقانِ رسول اور تمام صحابہ کرام و اہل بیت اطہار و اولیاء کاملین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے محبت کرنے والے تھے۔

(۲) سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمة :

یہ تمام ائمہ اربعہ یعنی سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت، سیدنا امام احمد بن حنبل، سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی اور سیدنا امام مالک بن انس رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کے ماننے والے، ان کے چاہنے والے اور کروڑوں خفیوں کے عظیم پیشوا سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے مقلد (یعنی حنفی) تھے۔

(۳) مسلک اعلیٰ حضرت علیہ الرحمة:

سیدی اعلیٰ حضرت، قاطع بدعت، حامی سنت، پروانہ شمع رسالت امام اہلسنت، مجددینِ ملت، الحافظ، القاری، الشاہ امام احمد رضا خان قادری بریلوی علیہ الرحمة کے مسلک (جو عین قرآن حدیث کے مطابق ہے) کے تحت زندگی گزارنے والے اور ان کی محبت کا دم بھرنے والے تھے۔

(۴) دعوتِ اسلامی:

الحمد للہ ﷻ آفتابِ قادریّت، مہتابِ رضویت، مجنی سنت، قاطع بدعت، عظیم المہرکت، عظیم المرتبت، باعث خیر و برکت، ولی نعمت، پیر طریقت، عالم شریعت، پروانہ شمع رسالت، عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیر اہلسنت ابوبلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ جو قرآن سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی اور امیر ہیں۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے اس پر فتن اور صہرِ شکن دور میں سرکارِ ﷻ کی امت کی خیر خواہی کا درد سینے میں لے کر حالت کا جائزہ لیا وقت کے تقاضوں کو پہچانا اور امت کے بکھرے ہوئے شیرازے کو مجتمع کرنے اور اس کے اصلاح کی تڑپ لیے بڑے عزم و احتیاط کے ساتھ اپنے علم و عمل کو تقویٰ و پرہیزگاری کے انوار سے منور کر کے حکمت و فراست کے ساتھ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ کا آغاز فرمایا اور ساری دنیا کے مسلمانوں کو یہ مدنی سوچ دینے کی کوشش فرمائی کہ.....

”مجھے اپنی اور ساری دنیا کہ لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“

الحمد للہ ﷻ آپ کی پر خلوص کوششوں کی برکتوں سے دعوتِ اسلامی کا پیغام ذیقعد شریف ۱۳۲۵ھ تک ۶۰ ممالک تک یہ پہنچ چکا ہے۔ الحمد للہ ﷻ دعوتِ اسلامی کا تین دن کا سنتون بھرا اجتماع ہر سال **مدینۃ الاولیاء**، ملتان شریف میں منعقد ہوتا ہے۔ الحمد للہ ﷻ حج کے بعد روئے زمین پر مسلمانوں کا یہ سب سے بڑا اجتماع ہے جس میں پوری دنیا سے لوگ شرکت کرتے ہیں۔

الحمد للہ ﷻ یہ خوش نصیب اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہ کر پوری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے خواہاں تھے۔

(۵) مُرشد کامل:

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم مبلغ ہونے کے ساتھ احکام الہی ﷺ کی ادائیگی اور اتباع سنت میں بھی اپنی نظیر آپ ہیں۔ آپ شیخ الفہلیت، آفتاب رضویت، مرید و خلیفہ اعلیٰ حضرت، حضرت قطب مدینہ ضیاء الدین احمد رَحْمَی مدنی علیہ الرحمہ کے مرید اور شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان صاحب علیہ الرحمہ کے خلیفہ مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ کے پوری دنیا میں واحد خلیفہ ہیں۔

شارح بخاری نائب مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کو کتب حدیث وغیرہ کی اجازت اور سلال اُز بَعْدِ قادریہ نقشبندیہ چشتیہ اور سُہروردیہ کی خلافت عنایت فرمائی ہے۔

جانشین شہزادہ سیدی قطب مدینہ، حضرت مولانا محمد فضل الرحمن صاحب اشرفی رَحْمَی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی آپ کو اپنی خلافت اور حاصل شدہ اُسانید و اجازات سے نواز مزید اور بزرگوں سے بھی خلافتیں حاصل ہیں مگر امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں۔

الحمد للہ ﷺ موت کے وقت **کَلِمَہ طَیْبَہ** پڑھتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والی خوش نصیب اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید تھے۔

چند مزید مزید یکسانیت:

وقتِ موت **کَلِمَہ طَیْبَہ** کا ورد کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والے ان خوش نصیبوں میں مزید یکسانیت یہ بھی دیکھی گئی کہ یہ اپنے خیر و مرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مدنی تربیت کی برکت سے شیخِ وقتہ نمازی اور دیگر فرائض و واجبات پر عمل کا ذہن رکھنے اور سنتوں کے مطابق اپنے شب و روز گزارنے والے نیکیاں کر کے نیکی کی دعوت پھیلانے اور برائیوں سے بچ کر برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنے والے دُردوسلام محبت سے پڑھنے والے، فاتحہ نیاز بالخصوص گیارہویں شریف اور بارہویں شریف کا اہتمام کرنے والے، عید میلاد النبی ﷺ کی خوشی میں جشن ولادت کی دھومیں مچانے والے، چراغاں اور اجتماع ذکر و نعت کرنے اور بارہ ربیع النور شریف کے دن اہتمام کے ساتھ مدنی جلوس میں شرکت کرنے والے، مزارات اولیاء پر بادب حاضری دینے والے، اللہ و رسول ﷺ اور اولیاء رحمہم اللہ سے استعانت کرنے اور مذکورہ تمام عقائد کا بھرپور اظہار کرنے والے تھے۔

فرمان رسالت ﷺ:

مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ ۵ جس کا آخر کلام **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** (یعنی کلمہ طیبہ) وجہ جنت میں داخل ہوگا۔ آئیں ہم اس فرمان رسالت ﷺ کے مدنی فیصلے کی روشنی میں ان خوش نصیبوں کی دنیا سے ایمان افروز رخصتی پر غور کریں۔ اور فیصلہ کریں۔

مدنی فیصلہ:

رسول کریم روف رحیم ﷺ کا فرمان مغفرت نشان پڑھ کر تو یقیناً ہر شخص یہی حسن ظن یہی ہونا چاہئے کہ موت کے وقت انتہائی نازک اور مشکل وقت میں مذکورہ اسلامی بھائیوں اور بہنوں کا **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ** پڑھنا ان کے عقائد کی دُرستی، اللہ و رسول ﷺ کا ان سے راضی ہونے کا ثبوت، اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔ ہر ذی شعور اور غیر جانبدار شخص یہی کہے گا کہ یہ تو وہ خوش نصیب ہیں جنہوں نے رب ﷻ کے کرم سے موت کے وقت کے انتہائی کٹھن حالات میں **کَلِمَہ طَیْبَہ** پڑھنے کی سعادت پر کم مذکورہ حدیث مبارکہ کے مطابق یہ بتا دیا! کہ انا شاء اللہ ﷻ ہم قبر و حشر میں، میزان اور پل صراط پر، ہر جگہ اللہ و رسول ﷺ کی شفاعت کا مژدہ جاں فزاں کر جنت الفردوس میں آقا ﷺ کا پڑوس پانے کی سعادت پالیں گے۔ ان شاء اللہ ﷻ

چُھپ چُھپ کے جہاں سے کہ اُنہیں دیکھ سکوں میں

جنت میں مجھے ایسی جگہ میرے خدادے

قبر کھل گئی :

الحمد للہ ﷺ کئی ایسے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں جو عمر بھر دعوت اسلامی کے مدنی ماحول اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستہ رہے، کافی عرصہ گزرنے کے بعد جب ان خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی قبریں کھلیں تو دیکھنے والے حیرت زدہ رہ گئے کہ ان کے جس اور کفن ایسے سلامت تھے جیسے ابھی دفن کیا گیا ہو اور الحمد للہ ﷺ انکی قبر سے خوشبو کی لہٹیں آرہی تھیں۔ ان روح پرور واقعات کا تفصیلی مطالعہ کرنے کیلئے مکتبہ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ”قبر کھل گئی“ نامی رسالہ ضرور حاصل فرمائیں۔

اللہ ﷻ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے اور ہر طرح کی بے ادبی اور بے ادبوں کی صحبت سے بچا کر باادب اور سنتوں کے عامل صحیح العقیدہ مبلغین کی ہمراہی نصیب فرمائے۔

(امین بجاء النبی الامین ﷺ)

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوت اسلامی

صدقہ تجھے اے رب غفار مدینے کا

اللہ و رسول ﷺ کی رضا والی زندگی گزارنے کے لئے :

اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے ”دعوت اسلامی“ کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ شرکت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بہاریں لوہے۔ کراچی میں سنتوں بھر اجتماع فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں ہر جمعرات کو نماز مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے۔

اور اگر ہم استقامت کے ساتھ اسلامی کے مدنی ماحول سے دم آخر تک وابستہ رہے تو ان شاء اللہ ﷻ ہم بھی ایمان و عافیت کی موت پا کر قبر، حشر، میزان اور پل صراط پر ہر جگہ اللہ و رسول ﷺ کے فضل و کرم سے کامیاب ہو کر سرکار ﷺ کی شفاعت کا مژدہ جاں فزاں کر جنت الفردوس میں آقا ﷺ کا پڑوس کی سعادت پالیں گے۔

ان شاء اللہ عزوجل ان شاء اللہ عزوجل ان شاء اللہ عزوجل

مدنی مشورہ:

جو کسی کا مرید نہ ہو اسکی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت دامت برکاتہم العالیہ کی ذات مبارکہ کو قیمت جانے اور بلاتا خیر ان مرید ہو جائے۔

شیطانی روکاوت:

یہ بات ذہن میں رہے کہ چونکہ حضور غوث پاک ﷺ کا مرید بننے میں ایمان کا تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے کے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئے گا۔ میں ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند ہو جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنبھا لے لہذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شاء اللہ ﷻ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکار غوث اعظم ﷺ کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنوا کر قادری رضوی عطاری بنادیں۔

شجرہ عطاریہ:

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا ”شجرہ شریف“ مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے کام انک جائے تو اس وقت، اور روزی میں برکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے۔

جادو ٹوٹنے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اسی طرح کے اور بھی بہت سے ”اُوراد“ لکھے ہیں۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہذا اُمت کی خیر خواہی

کے پیش نظر، جہاں آپ خود امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں، وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء اور

اہل و خانہ دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مرید یا طالب کروادیں۔

مرید بننے کا طریقہ:

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم امیر اہلسنت والجماعت کا قہمِ عالمیہ سے مرید ہونا چاہتے ہیں۔ مگر ہمیں طریقہ معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتے، تو اپنا اورن کو مرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں تو ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب وار ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر ۶ کے پتے پر روانہ فرمادیں، ان شاء اللہ تعالیٰ ہمیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطار یہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ اس کیلئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔

مثلاً: لڑکی ہو تو میمونہ بنت محمد بلال عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو احمد رضا بن محمد بلال عمر تقریباً چھ سال، اپنا پتا ہرگز نہ بھولیں۔
(پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

Figure 1

اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں۔ ”بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ لد ۱۲ صفحہ ۴۹۴)

قادی عطارؒ یا "قادیہ عطاریہ" بنوائے کے لئے فارم

نام و پتہ بال پین اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتہ کافی ہو تو دوسرا پتہ لکھنے کی حاجت نہیں۔

[illegible]